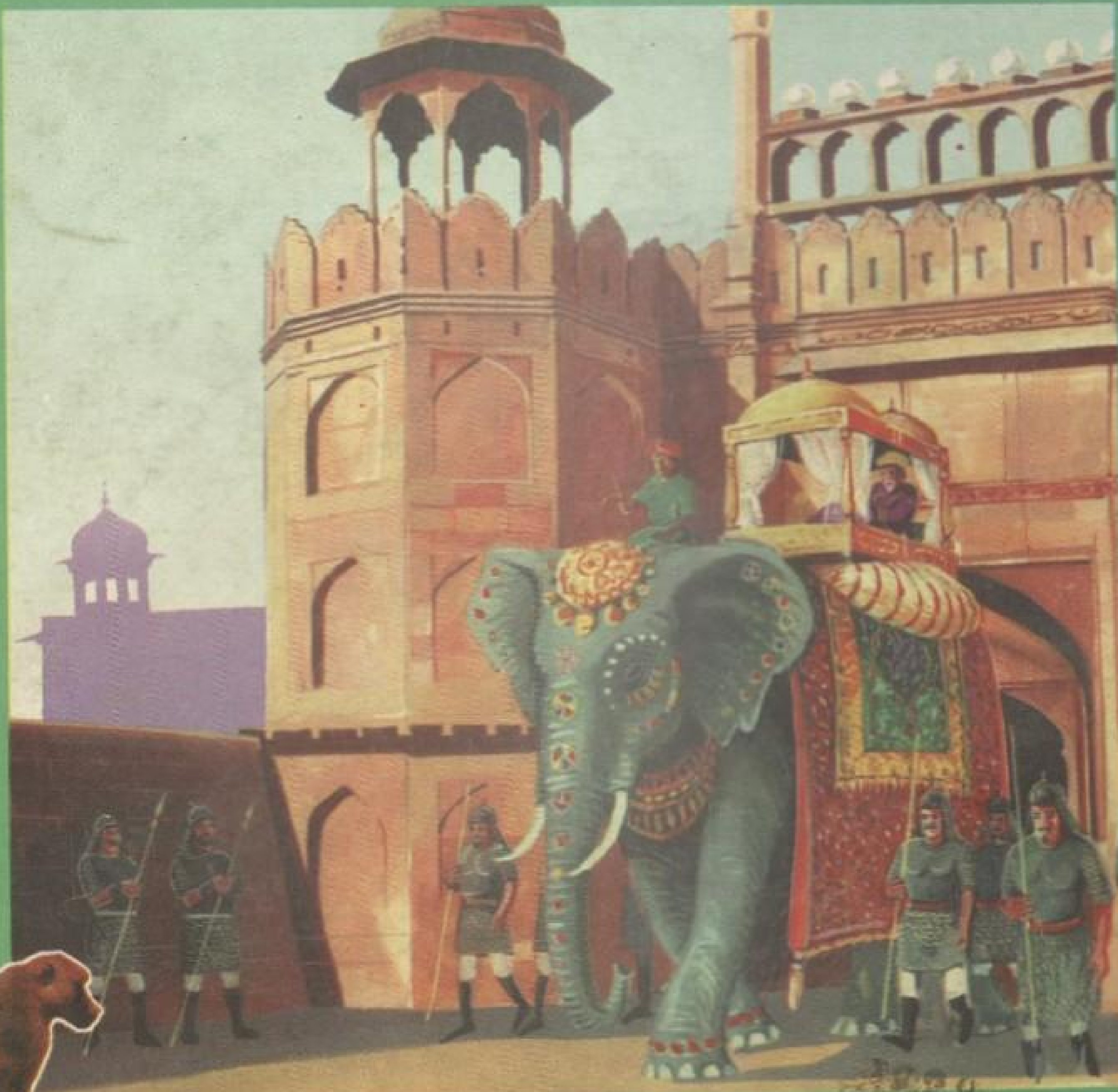




میری کتاب

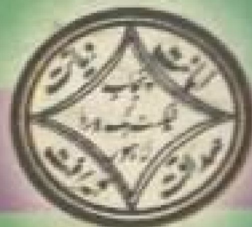
1











پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ لاہور

میری کتاب

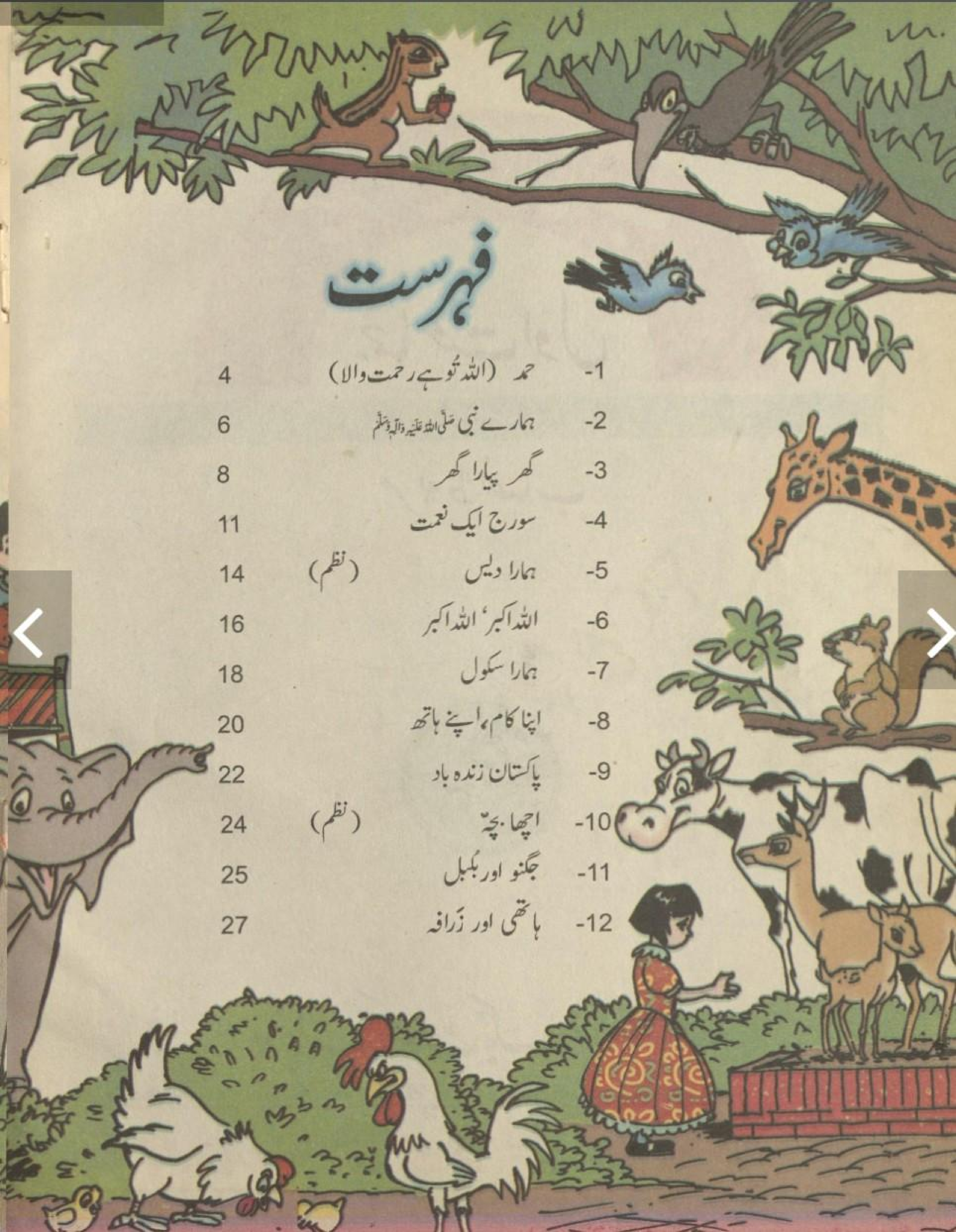
جماعت اوّل

مربوط نصاب

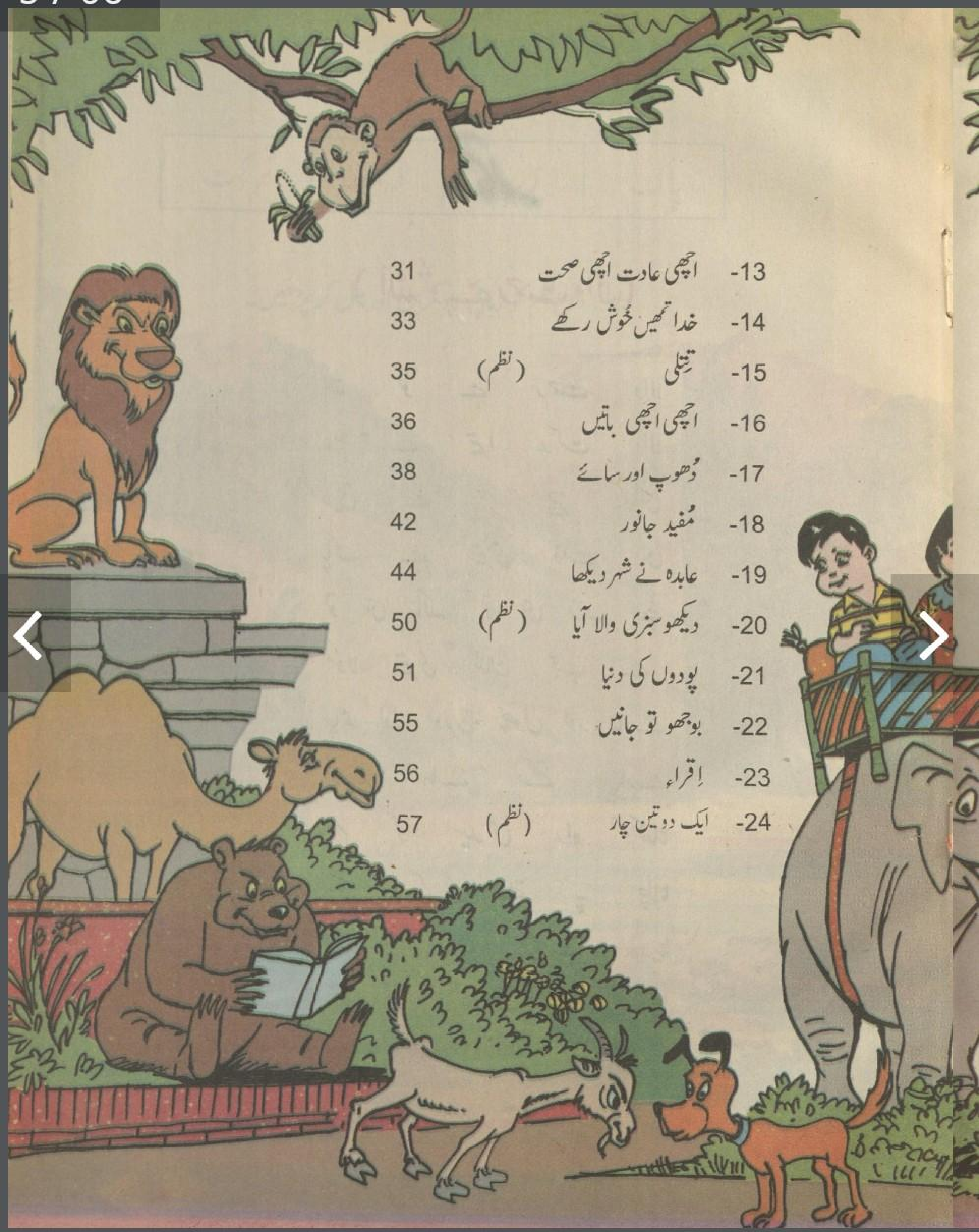


پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور





فہرست



حمد

(اَللّٰہ تُو ہے رحمت والا)

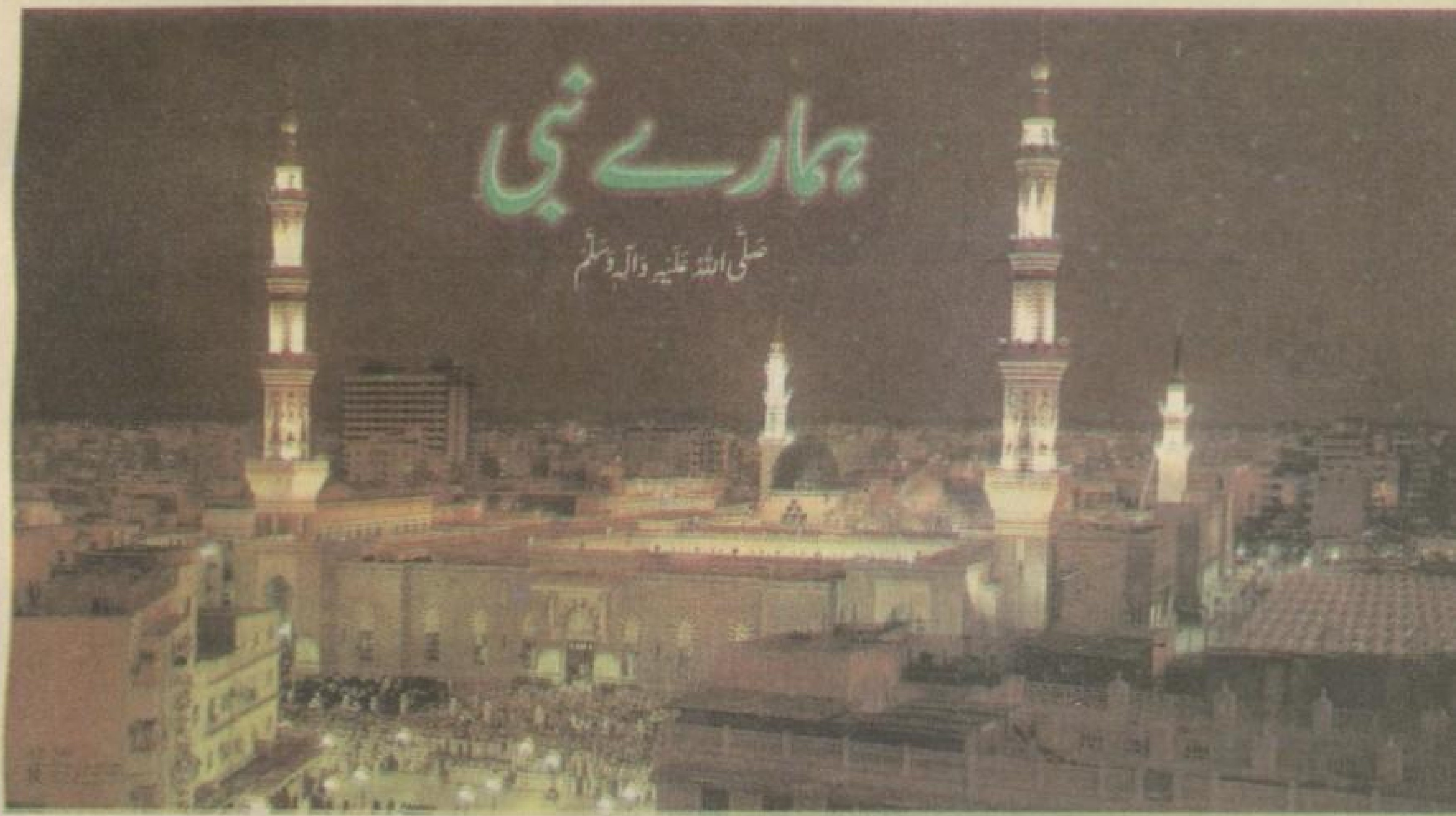
اللہ تو ہے رحمت والا
نام ہے تیرا برکت والا
دیتی ہے ہر چیز گواہی
پاک ہے تیری ذات الٰہی
تو ہی مالک تو ہی رب ہے
مَولا تیری شان عجب ہے
چاند اور سورج پھول اور تارے
تونے بنائے کتنے پیارے
ہم کو سیدھی راہ دکھانا
نیکی کے رستے پہ چلانا
ہِمت دینا، عِزت دینا
عِلم کی یا رَب دَولت دینا

(ساقی جاوید)

پاک	رَب	رَحمت	بَرکت

☆ اس نظم کو زبانی یاد کریں اور مِل کر پڑھیں۔





ہم سب کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں نیکی کی باتیں سکھانے کے لیے نبی علیہم السلام بھیجے۔ ہمارے پیارے نبیؐ کا نام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ تعالیٰ کے آخری نبیؐ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپؐ پر قرآن اُتارا۔ قرآن اللہ کی آخری کتاب ہے۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ہمیں بتایا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے۔ وہ ہم سب کا مالک ہے۔ وہی ہمیں روزی دیتا ہے۔ ہم سب کو اس کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ ہر کام میں اُسی سے مدد مانگنی چاہیے۔

آپؐ نے فرمایا ہے۔ ہمیشہ سچ بولو۔ ماں باپ کا کہنا مانو۔ بڑوں کی عزت کرو۔ چھوٹوں سے پیار کرو۔ علم حاصل کرو۔

آپؐ بے سہارا اور غریب لوگوں کی مدد فرماتے تھے۔ بچوں سے پیار کرتے تھے۔

ہم مسلمان ہیں۔ سب مسلمان بھائی بھائی ہیں۔ ہم اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے محبت کرتے ہیں۔



ہمارے	پیارے	اپنے	فرماتے	کرتے

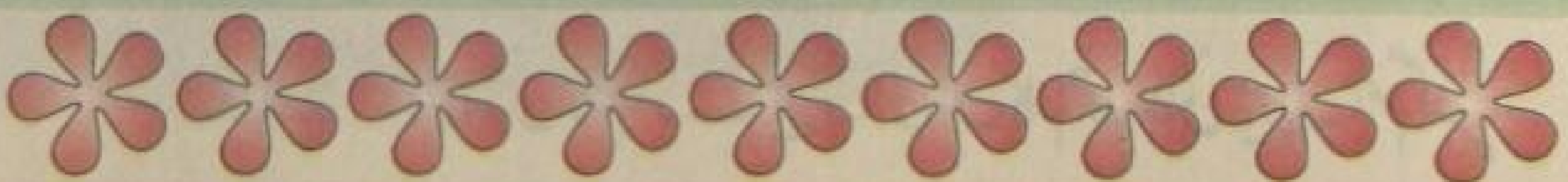
1. اللہ نے نبیؑ کِس لیے بھیجے ؟
2. ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام کیا ہے ؟
3. اللہ تعالیٰ کے آخری نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام کیا ہے ؟
4. ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کون سی کتاب اُتری ؟
5. اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب کا نام بتایئے ؟

- **حروف جوڑ کر الفاظ لکھیں :**

س چ۔ ن ے ک۔ ش ک ر۔ آ خ ر ی۔

- **سامنے دیے گئے لفظ سے جملہ پورا کریں :**

1. اللہ ______ ہے۔ (ایک)
2. ہمارے نبی کا نام حضرت ______ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔ (محمدؐ)
3. حضرت مُحمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے آخری ______ ہیں۔ (نبیؐ)
4. قُرآن اللہ تعالیٰ کی ______ کتاب ہے۔ (آخری)



گھر پیارا گھر



یہ میرا گھر ہے۔ اِس کے چاروں طرف دیوار ہے۔ ایک کھلا صحن ہے۔ گھر میں دو کمرے، ایک باورچی خانہ اور ایک غُسل خانہ ہے۔ سب کمرے کُھلے، رَوشن اور ہوادار ہیں۔ گھر کے ایک حصے میں مویشی رکھے گئے ہیں۔

میری ایک بہن ہے۔ امّی اور ابُّو ہم سے بہت پیار کرتے ہیں۔ ہم مِل کر کھیلتے اور پڑھتے ہیں۔ اپنے ماں باپ کا کہنا مانتے ہیں۔ وہ ہمارا بہت خیال رکھتے ہیں۔

ابُّو اپنے کھیتوں میں کام کرتے ہیں۔ امی ان کا ہاتھ بٹاتی ہیں۔ ہم گھر



کے چھوٹے موٹے کاموں میں ان کی مَدد کرتے ہیں۔ مِل جُل کر گھر کی صَفائی کرتے ہیں۔ گھر کی چیزیں سنبھال کر رکھتے ہیں۔ اپنی چیزیں اور بَستے اپنی جگہ پر رکھتے ہیں۔

اسلم میرا پڑوسی ہے۔ اسلم اور میں اکٹھے سکول جاتے ہیں۔ اس کے ابُوّ اور امیّ مجھے پیار کرتے ہیں۔ میرے ابُوّ امیّ بھی اُسے پیار کرتے ہیں۔ ہم ایک دوسرے کے کام آتے ہیں۔



ہماری گلی میں کوڑا کرکٹ نہیں ہوتا۔
ہم اپنے گھر اور گلی کو صاف رکھتے ہیں۔ ہم اپنے گھر میں بہت خُوش ہیں۔



یہ	بستہ	جگہ	باورچی خانہ

جواب دیں۔

1. آپ کے گھر میں کتنے کمرے ہیں ؟
2. آپ کے گھر میں کون کون رہتا ہے ؟
3. آپ گھر کے کون سے کام کرتے ہیں ؟
4. ماں باپ آپ کے لیے کیا کرتے ہیں ؟
5. آپ کے شہر کا کیا نام ہے ؟
6. آپ کے گھر سے سکول کتنی دُور ہے ؟

کیا ہو گا اگر

1. آپ بستہ اپنی جگہ پر نہ رکھیں گے ؟
2. آپ صبح سویرے نہ جاگیں گے ؟
3. ماں باپ کا کہنا نہ مانیں گے ؟
4. چاقو، چُھری سے کھیلیں گے ؟
5. گھر میں پڑی دوا امّی ابُّو کی اجازت کے بغیر کھائیں گے ؟
6. سردی میں گرم کپڑے نہ پہنیں گے ؟

درست لفظ چن کر خالی جگہ پر کریں۔

1. میری ایک چھوٹی بہن ____________ (ہے / ہیں)
2. سب کمرے روشن ____________ (ہے / ہیں)
3. اسلم اپنے گھر میں خوش ____________ (ہے / ہیں)
4. اسلم اور مَیں اکٹھے سکول جاتے ______ (ہے / ہیں)

سورج ایک نعمت



چھٹی کا دن تھا۔ ماجد اور اس کے ابوُ صبح کے وقت سیر کے لیے نکلے۔ چلتے چلتے وہ نہر کے کنارے جا پہنچے۔ ماجد نے ابوُ سے پوچھا۔ ابّا جان! نہر میں پانی کہاں سے آتا ہے؟

ابا جان: بیٹا! یہ پانی دریا سے آتا ہے۔ دریا سے نہریں نکالی جاتی ہیں۔ پہاڑوں کی چوٹیوں پر برف جمتی رہتی ہے۔ سورج کی حرارت سے برف پگھلتی ہے۔ برف کا یہ پانی دریاؤں میں بہنے لگتا ہے۔

ماجد: ابّا جان! حرارت کیا ہے؟

ابّا جان: بیٹا! حرارت گرمی کو کہتے ہیں۔ سورج ہمارے لیے اللہ تعالیٰ کی بڑی نعمت ہے۔ یہ ہمیں روشنی بھی دیتا ہے اور حرارت بھی۔ حرارت کے دو ذریعے ہیں۔ ایک ذریعہ سورج ہے۔ سورج کی حرارت سے ہم زندہ ہیں۔ اس سے



پھول کھلتے ہیں۔ پھل اور فصلیں پکتی ہیں۔ حرارت کا دوسرا ذریعہ آگ ہے۔ آگ سے ہم اپنے کھانے پکاتے ہیں۔ سردیوں میں آگ تاپ کر ہم اپنا جسم گرم کرتے ہیں۔

ماجِد : ابّاجان! اب روشنی کے بارے میں بھی بتائیں۔

ابّاجان : بیٹا! روشنی نہ ہو تو دنیا میں اندھیرا ہو جائے۔ روشنی کا بڑا ذریعہ سورج ہے۔ سورج نکلتے ہی دن شروع ہو جاتا ہے۔ چُھپ جائے تو رات پڑ جاتی ہے۔ اسی طرح دن اور رات بنتے ہیں۔ رات کو چانْد اور تارے بھی روشنی دیتے ہیں۔ انسان نے خُود بھی روشنی دینے والی چیزیں بنائی ہیں۔ ان میں دِیا، موم بتی، لیمپ اور بجلی کے بلب شامِل ہیں۔





گرم	موم بتی	جسم	ہم

- **بتائیں کہ**

1. حرارت کیا ہے؟
2. حرارت دینے والی دو چیزیں کون کون سی ہیں؟
3. روشنی کا کیا فائدہ ہے؟
4. ان میں سے کون سی چیزیں روشنی کا قدرتی ذریعہ ہیں؟



- **ان میں حرارت دینے والی چیزیں کون کون سی ہیں؟**



- **درست پر نشان (✓) لگائیں۔**

1. کمرے سے باہر جاتے وقت بلب بُجھانا چاہیے۔
2. رات کو سوتے وقت ہیٹر جلتا رہنا چاہیے۔

- **اس سبق میں الف سے شروع ہونے والے پانچ لفظ لکھیں، جیسے ابّو**

ہمارا دیس

دیس ہمارا ہم کو پیارا
ہم سب کی آنکھوں کا تارا
اپنے دیس پہ ہم قربان دیس ہمارا پاکستان

آزادی ہے شان ہماری
آزادی ہے آن ہماری
آزادی اپنا ایمان دیس ہمارا پاکستان

آؤ خوشی سے مل کر گائیں
دنیا میں یہ دھوم مچائیں
دیس ہمارا پاکستان دیس ہمارا پاکستان

(صوفی تبسم)









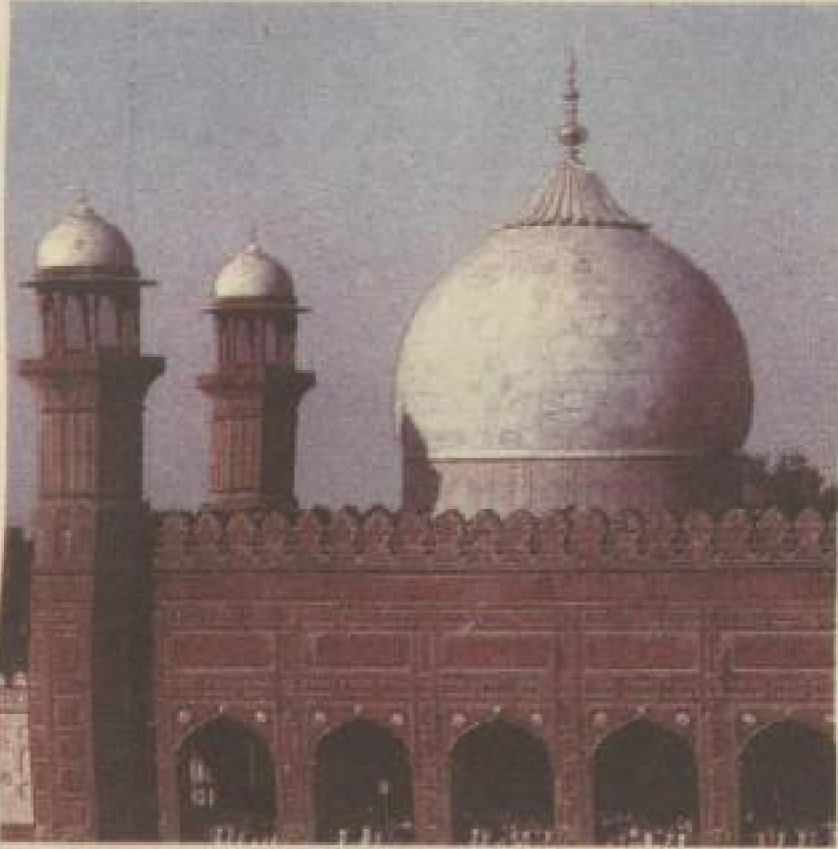
شان	آن	پاکستان	قُربان

1. اس گیت کو زبانی یاد کریں اور مِل کر گائیں۔

2. ان الفاظ کو اب پ کی ترتیب سے لکھیں:

ہمارا۔ گائیں۔ دُھوم۔ دیس۔ قُربان

اللہ اکبر ، اللہ اکبر



نماز کا وقت ہوا۔ مسجد سے آواز آئی اللہ اکبر ، اللہ اکبر۔ یہ اذان ہے۔ اذان ہمیں نماز کے لیے بلاتی ہے ۔اذان سنتے ہی عارف کے ابوّ امیّ نماز کی تیاری کرنے لگے۔ابوّ مسجد کی طرف چل دیے۔ عارف بھی ساتھ ہولیا۔

راستے میں گلی محلے کے لوگ ملے۔ابوّ نے انھیں سلام کیا۔ مسجد میں داخل ہوتے ہی وضو کیا۔ عارف نے بھی ابوّ کی طرح وضو کیا۔ نماز کے لیے بدن اور کپڑوں کا صاف ہونا ضروری ہے۔ مسجد میں صفائی کا بہت خیال رکھا جاتا ہے۔

تھوڑی ہی دیر میں امام صاحب آگے کھڑے ہو گئے۔ لوگوں نے امام صاحب کے پیچھے صفیں باندھ لیں۔ امام صاحب نے نماز پڑھائی۔ نماز میں امیر غریب سب برابر کھڑے ہوتے ہیں۔



عارف اسی طرح دن میں پانچ بار نماز ادا کرتا ہے۔



والے	محلے	چلنے	ملے

1. اذان کیوں دی جاتی ہے ؟
2. اذان کن الفاظ سے شروع ہوتی ہے ؟
3. اذان سنتے ہی ہمیں کیا کرنا چاہیے ؟
4. ہم مسجد میں کیوں جاتے ہیں ؟
5. مسجد میں داخل ہوتے ہی عارف کے ابو نے کیا کیا ؟
6. مسجد میں ہم کس کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز پڑھتے ہیں ؟
7. ایک دن میں کتنی نمازیں ہوتی ہیں ؟

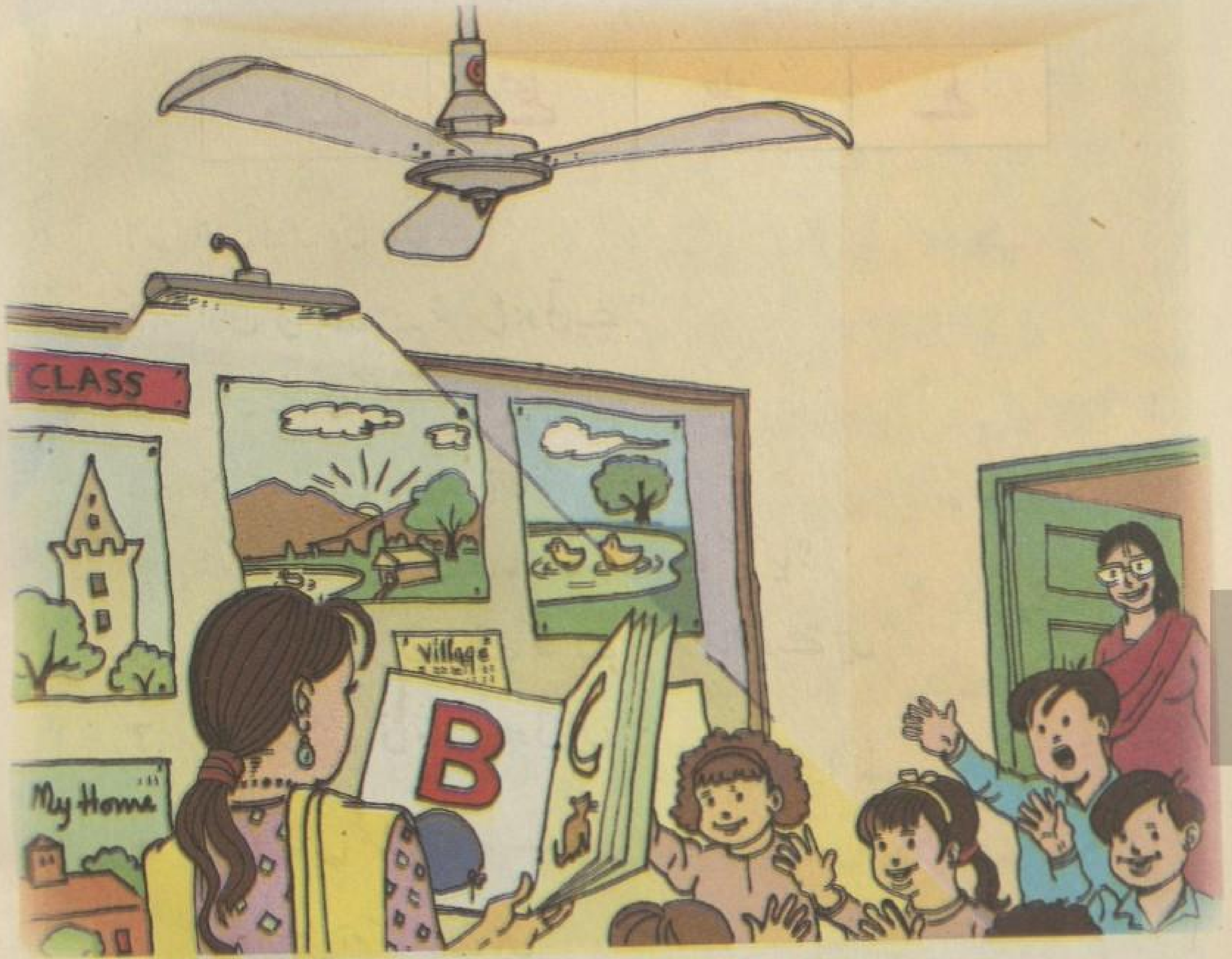
◆ **مسجد میں نماز ادا کرتے ہیں، بتایئے :**

1. سکول میں ہم کیا کرتے ہیں ؟
2. ہسپتال کیوں جاتے ہیں ؟
3. ڈاک خانے کیوں جاتے ہیں ؟

◆ **حروف کو درست ترتیب دے کر الفاظ بنایئے :**

س ج د م ____   ا ذ ن ا ____

ہمارا سکول



ہمارا سکول گاؤں سے باہر ہے۔ سکول کے پانچ کمرے ہیں۔ روشنی اور تازہ ہوا کے لیے کمروں میں کھڑکیاں ہیں۔ کمروں میں ٹاٹ پنکھے ہیں۔ دیواروں پر چارٹ لگے ہیں۔ ہر کمرے میں تختہ سیاہ، میز اور کرسی ہے۔ ہمارے سکول میں ایک کھُلا میدان ہے۔ ہم یہاں کھیلتے ہیں۔

سکول کے صحن میں پھولوں کے پودے ہیں۔ ہم ان پودوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ انھیں پانی دیتے ہیں۔ ہم اپنے سکول کو صاف ستھرا رکھتے ہیں۔

ہم بڑے شوق سے سکول جاتے ہیں۔ استاد ہمیں پیار اور محنت سے پڑھاتے ہیں۔ استاد ہمیں صاف ستھرا رہنے کو کہتے ہیں۔ ہمارے کپڑوں، دانتوں اور ناخنوں کی صفائی دیکھتے ہیں۔ ہم اپنے استادوں کا ادب کرتے ہیں۔ ہم صاف ستھرے رہتے ہیں۔

ہمارے سکول کے بچے آپس میں مل جل کر رہتے ہیں۔ ایک دوسرے کی چیزوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ ہم اپنے سکول سے بہت پیار کرتے ہیں۔



- **جواب دیں۔**

1. آپ کے سکول کا کیا نام ہے؟
2. آپ کے سکول کے کتنے کمرے ہیں؟
3. آپ کی جماعت میں کیا کیا رکھا ہے؟
4. کمرے میں کھڑکیوں کا کیا فائدہ ہے؟
5. سکول میں آپ کہاں کھیلتے ہیں؟
6. اپنے سکول کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے آپ کیا کرتے ہیں؟

- **دیے گئے حروف سے الفاظ بنائیں۔**

ص ا ف - پ و د ے ت خ ت ہ - م ح ن ت

- **تین ہم آواز الفاظ بنائیں، جیسے باپ اور آپ۔**

- **حروف لکھ کر الفاظ مکمل کریں:**

ور ــــ ش   ح ف ا ــــ ت   ص ــــ ا ی   رو ــــ ن ی

اپنا کام، اپنے ہاتھ



ہمارے نبی حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اپنا کام اپنے ہاتھ سے کرتے تھے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ دوسروں کے کام بھی کر دیتے تھے۔ کوئی بوڑھا، غریب یا بیمار ہوتا تو اس کی مدد فرماتے۔ اس کا کام خود کر دیتے تھے۔ کوئی مہمان آتا تو اس کی دیکھ بھال خود کرتے۔ اسے آرام پہنچا کر خوش ہوتے تھے۔



آپؐ نے مدینے میں دو مسجدیں بنائیں۔ ایک کا نام مسجد قبا ہے۔ دوسری کا نام مسجد نبوی ہے۔ مسجدیں بنانے میں آپؐ نے سب کے ساتھ مل کر کام کیا۔

ہمارے نبی حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: "اپنے ہاتھ سے کام کرنا اچھی بات ہے"۔



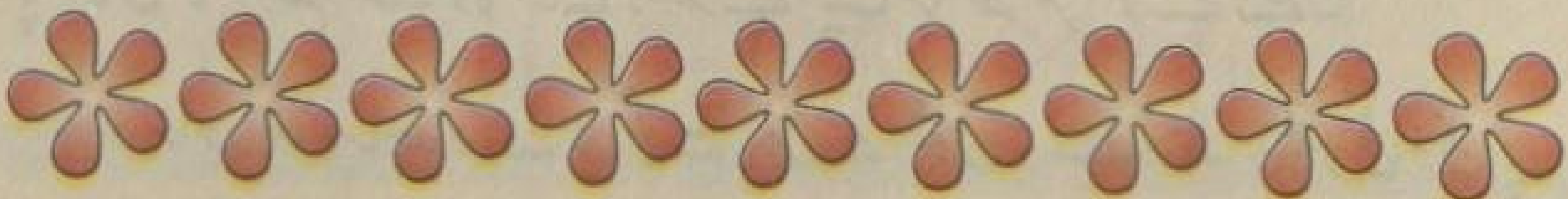
نبی	کوئی	کی	دوسری	اپنے ہاتھ	اپنا کام

◆ خالی جگہ پر کریں :

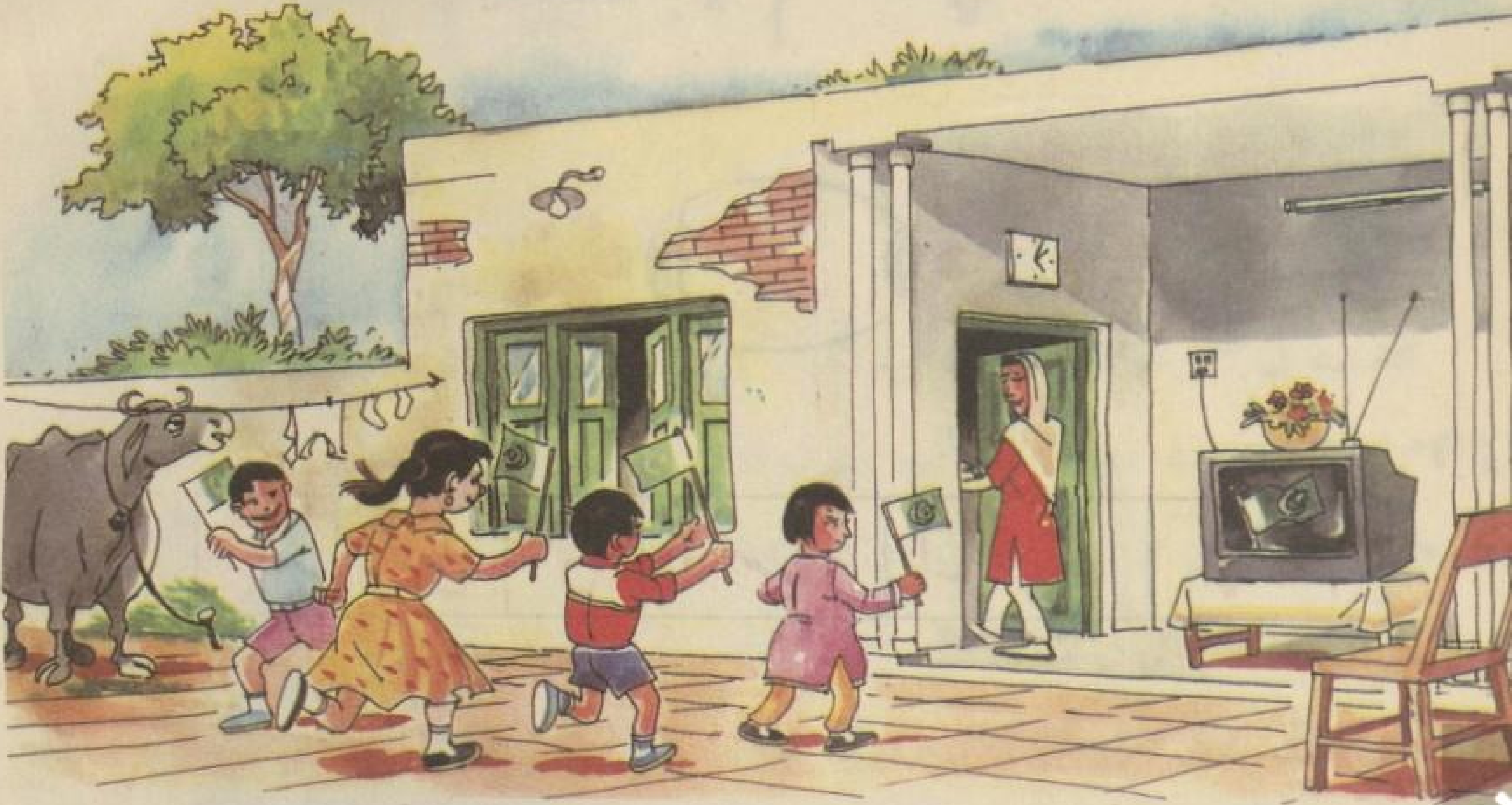
1. کوئی بوڑھا غریب یا بیمار ہوتا توآپ اس کی ______ فرماتے۔
2. کوئی مہمان آتا تو اس کی ______ خود کرتے۔
3. اپنے ہاتھ سے کام کرنا ______ بات ہے۔

◆ حرف جوڑ کر لفظ بنائیں :

اچھ چھ ی ______ غ ر ی ب ______ ب ی م ار ______



پاکستان زندہ باد



آج 14 اگست ہماری آزادی کا دن ہے۔ ساجد اور اس کی بہن کے ہاتھوں میں پاکستان کے جھنڈے ہیں۔ وہ جھنڈے لیے صحن میں دوڑ رہے ہیں۔

کھیلتے کھیلتے ان کی نظر ٹی وی پر پڑی۔ ٹی وی پر چھوٹے چھوٹے بچّے پیارے دیس کا گیت گا رہے تھے۔

دیس ہمارا پاکستان' دیس ہمارا پاکستان

انھیں یہ گیت بہت اچھا لگا۔ وہ بھی ان بچّوں کے ساتھ مل کر گانے لگے۔ انھیں مل کر گانے میں بڑا لطف آیا۔ ٹی وی پر ہر بچے کے ہاتھ میں پاکستان کا جھنڈا تھا۔ وہ اپنے جھنڈے ایک ساتھ لہرا رہے تھے۔

ساجد اور ساجدہ نے یہ گیت بڑے شوق سے سنا۔ پھر ٹی وی پر

پاکستان کے منظر دکھائے جانے لگے۔ ان میں گاؤں کے ہرے بھرے کھیت تھے۔ اونچے اونچے سرسبز پہاڑ اور دریا تھے۔ چھوٹے بڑے گاؤں اور شہر تھے۔ مسجد میں نمازی تھے۔ سکولوں میں بچے تھے۔ مل جل کر کام کرتے ہوئے لوگ تھے۔ انھیں اپنا دیس بڑا پیارا لگا۔ آخر میں گیت گانے والے وہی بچے پھر دکھائے گئے۔ انھوں نے مل کر اونچی آواز میں کہا' پاکستان زندہ باد۔



دن	بہن	صحن	پاکستان

◆ بتائیں۔



1. جھنڈے میں کون کون سے رنگ ہیں ؟
2. بچے کون سے دن جھنڈے لے کر دوڑ رہے تھے ؟
3. قائداعظم نے کون سا بڑا کام کیا؟

◆ لفظ بنائیں۔

جھ ن ڈ ا۔ س ب ز۔ ب چ چ ے۔ ز ن د ہ۔ ب ا د۔

◆ ترتیب بدل کر درست لفظ پڑھیں۔

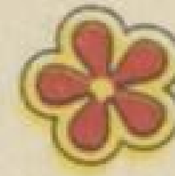
جد'سا۔ وی' ٹی۔ تان' پاکس۔ چے' اون۔ دی' آزا۔

پاکستانی جھنڈے میں رنگ بھریں۔



اچھا بچّہ

طاہر اچھا بچّہ ہے　　بھولا بھالا سچّا ہے
گھر بھر کا وہ پیارا ہے　　سب کی آنکھ کا تارا ہے
صبح سویرے جاگتا ہے　　باغ میں جا کر بھاگتا ہے
کرتا ہے دانتوں کو صاف　　اپنے منہ ہاتھوں کو صاف
پھر اسکول وہ جاتا ہے　　پڑھ کر خوش خوش آتا ہے
جھوٹ سے نفرت کرتا ہے　　سب کی عزت کرتا ہے





آپ نے دیکھا کہ اچھے بچّوں میں یہ عادتیں ہیں: سچ بولنا، صبح جلدی اٹھنا، سیر کو جانا، ورزش کرنا، منہ ہاتھ اور دانتوں کو صاف کرنا، وقت پر سکول جانا، خوشی خوشی پڑھنا، جھوٹ نہ بولنا اور سب کی عزت کرنا۔

کیا آپ بھی یہ اچھّے کام کرتے ہیں؟



جگنو اور بُلبُل





بہار کا موسم تھا۔ ہر طرف پھول کھلے ہوئے تھے۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔ بُلبُل اپنے گھر سے نکلا۔ وہ بہت خُوش تھا۔ وہ سارا دِن اِدھر اُدھر اُڑتا رہا۔ دانہ دُنکا چگتا رہا، گیت گاتا رہا، اسے خیال ہی نہ رہا کہ رات ہو گئی۔ اندھیرا چھا گیا ہے۔ اب میں گھر کیسے جاؤں گا؟ یہ سوچ کر وہ اُداس ہو گیا۔

اِتنے میں ایک جگنو وہاں سے گزرا۔ اُس نے پوچھا: "پیارے بُلبُل! اُداس کیوں بیٹھے ہو؟" بُلبُل بولا: "کیا کروں بھیّا اندھیرا ہے۔ راستہ دکھائی نہیں دیتا۔ سوچ رہا ہوں گھر کیسے جاؤں؟"۔ جگنو بولا! "پیارے بُلبُل فکر نہ کرو۔ میرے ساتھ آؤ۔ میں تمھیں راستہ دکھاؤں گا"۔ یہ کہہ کر جگنو اُڑا۔ اس کے چمکنے سے روشنی ہو گئی۔ بُلبُل اُس کے پیچھے پیچھے اُڑنے لگا۔ تھوڑی دیر میں بُلبُل کا گھر آ گیا۔ وہ بہت خوش ہوا۔



اس نے جگنو سے کہا: "چھوٹے بھیا! شکریہ تم بہت اچھے ہو!"

ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے
آتے ہیں جو کام دوسروں کے





اِدھر اُدھر	فکر	گھر	دوسروں	گزرا

- **خالی جگہ پُر کریں۔**

1. بہار کا ______ تھا۔
2. اندھیرا ______ گیا ہے۔
3. چھوٹے بھیا تم بہت ______ ہو۔

- **بُلبُل ایک پرندہ ہے۔ پرندوں کی دو ٹانگیں، پَر اور چونچ ہوتی ہے۔**

1. آپ کوئی سے چار پرندوں کے نام بتائیں؟
2. سورج نکل آئے تو روشنی ہو جاتی ہے' بتایئے رات کو اندھیرا کیوں ہو جاتا ہے؟

- **تین ایک جیسی آواز والے لفظ بنائیں، جیسے آئے۔ جائے۔**

ہاتھی اور زَرافہ



اس جانور کی تصویر دیکھیں۔

موٹی موٹی ٹانگیں، بڑے بڑے کان، چھوٹی چھوٹی آنکھیں، دو بڑے بڑے سفید دانت اور ایک لمبی سونڈ۔ یہ ہاتھی ہے۔ خشکی پر رہنے والے جانوروں میں یہ سب سے بڑا جانور ہے۔

سبز پتوں والے پودے بڑے شوق سے کھاتا ہے۔ اپنی سُونڈ سے درختوں کی بڑی بڑی شاخیں توڑ لیتا ہے۔ بھاری بھاری چیزیں اٹھا لیتا ہے۔

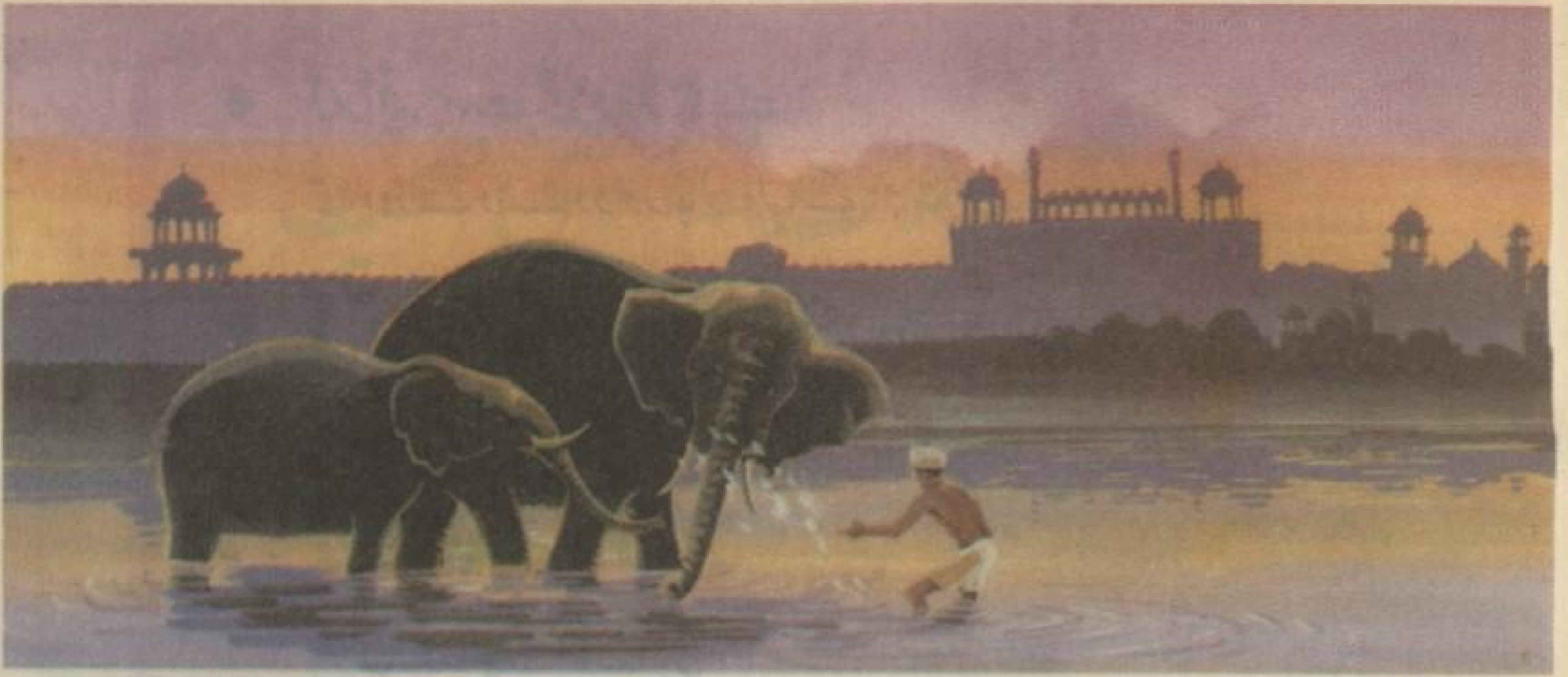
اسی کی مدد سے پانی پیتا اور نہاتا ہے۔

ہاتھی عام طور پر گھنے جنگلوں میں مل جل کر رہتے ہیں۔ پرانے زمانے کے بادشاہ بڑے شوق سے ہاتھی کی سواری کیا کرتے تھے۔



اس جانور کی تصویر دیکھیں۔

یہ زَرافہ ہے۔ زَرافہ دنیا کا سب سے اونچے قد والا جانور ہے۔ اس کی اگلی ٹانگیں لمبی اور پچھلی ٹانگیں ذرا چھوٹی ہوتی ہیں۔ گردن اتنی لمبی کہ دیکھنے والا حیران رہ جائے۔ زَرافہ بہت تیز دوڑتا ہے۔ افریقہ کے کھلے اور ہرے بھرے میدانوں میں رہتا ہے۔ اونچے اونچے دَرَختوں کے پتّے بڑی آسانی سے کھا لیتا ہے، لیکن بے چارہ پانی بڑی مشکل سے پیتا ہے۔





سبز	تیز	حیران	ہرے

ہاتھی اپنی سونڈ سے کیا کام لیتا ہے ؟

- **خالی جگہ پر کریں۔**

1. خشکی پر رہنے والے جانوروں میں ــــــــ سب سے بڑا جانور ہے۔
2. دنیا کا سب سے اونچے قد والا جانور ــــــــ ہے۔

- **بتائیں ؟**

1. سب سے بڑا جانور کون سا ہے ؟
2. سب سے چھوٹا جانور کون سا ہے ؟

- **زرافہ بہت تیز دوڑتا ہے :**

تیز دوڑنے والے دو اور جانوروں کے نام بتائیں۔

- **ہاتھی آہستہ چلتا ہے :**

آہستہ چلنے والے دو اور جانوروں کے نام بتائیں۔

- **کون کون سے جانور :**

1. گھاس اور چارا کھاتے ہیں ؟
2. گوشت کھاتے ہیں ؟
3. دانہ دُنکا اور کیڑے مکوڑے کھاتے ہیں ؟
4. پانی میں رہتے ہیں ؟
5. گھونسلے میں رہتے ہیں ؟
6. گھر میں پالے جاتے ہیں ؟
7. جنگل میں رہتے ہیں ؟
8. دودھ دیتے ہیں ؟
9. انڈے دیتے ہیں ؟

- **ایسے لفظ پڑھیں جو سبق میں جوڑوں کی شکل میں آئے ہیں، جیسے**

موٹی موٹی، بڑے بڑے۔

- **الٹ لفظ بتائیں، جیسے "بڑے بڑے" سے "چھوٹے چھوٹے"۔**

موٹی موٹی، چھوٹی چھوٹی، لمبی لمبی، اونچے اونچے، بھاری بھاری۔

اچھی عادت، اچھی صحّت

اچھی صحّت کے لیے ضروری ہے کہ ہم اچھی عادتیں اپنائیں۔
اس لیے رات کو جلدی سوئیں، صبح سویرے جاگیں۔
آپ دن بھر خوش رہیں گے۔



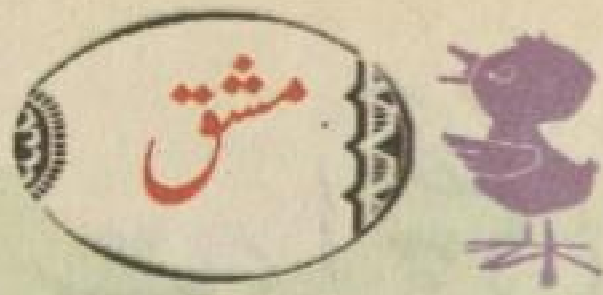
منہ ہاتھ دھوئیں۔ نہائیں۔ نماز پڑھیں۔ خود بھی صاف ستھرے رہیں۔ گھر کو بھی صاف ستھرا رکھیں۔



ہر کام وقت پر کریں۔ وقت پر سکول جائیں۔ پڑھائی کے وقت دل لگا کر پڑھیں۔ پڑھتے ہوئے جھک کر نہ بیٹھیں۔ چلتے وقت کندھے اور کمر سیدھی رکھیں۔ ہمیشہ سچ بولیں۔ اگر ساتھی کو سبق یاد نہ ہو تو اس کی مدد کریں۔



کھیل کے وقت خوب کھیلیں۔ کھلی ہوا میں سیر کریں۔ ورزش کریں۔ سادہ غذا کھائیں اور صاف پانی پئیں۔ پھل اور سبزیاں دھو کر کھائیں۔ زیادہ گولیاں اور ٹافیاں نہ کھائیں۔ کھانا کھانے کے بعد دانت ضرور صاف کریں۔ ناخن صاف رکھیں۔



چیزیں	کھائیں	کریں	کھیلیں

- خالی جگہ پُر کریں۔

1. رات کو جلدی سوئیں، صبح سویرے ______
2. ہر کام ______ پہ کریں۔
3. پھل اور سبزیاں ______ کر کھائیں۔
4. ناخن ______ رکھیں۔

- سبق میں سے ہم آواز الفاظ تلاش کریں' جیسے آئیں کھائیں۔
- اچھی عادت کے سامنے (✓) کا اور
خراب عادت کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

1. ہر کام وقت پر کرنا۔
2. صبح سویرے اٹھنا۔
3. نماز پڑھنا۔
4. زیادہ گولیاں ٹافیاں کھانا۔

- اچھی صحت کے لیے آپ کیا کرتے ہیں؟
- کیا آپ ہر کام وقت پہ کرتے ہیں؟



خدا تمھیں خوش رکھے



فاخرہ اور صدف ایک سکول میں پڑھتی ہیں۔ دونوں کے گھر پاس پاس ہیں۔ وہ بہت اچھی سہیلیاں ہیں۔ دونوں مل کر سکول آتی جاتی ہیں۔

ایک دن دونوں سکول سے واپس آ رہی تھیں۔ انھوں نے راستے میں ایک بڑھیا دیکھی۔ اس کے ہاتھ میں ایک کاغذ تھا۔ فاخرہ اور صدف پاس سے گزریں۔ بڑھیا نے انھیں روک لیا۔ کہنے لگی: "اس کاغذ پر میرے بیٹے کا پتہ لکھا ہے۔ مجھے اس پتے پر پہنچا دو"۔

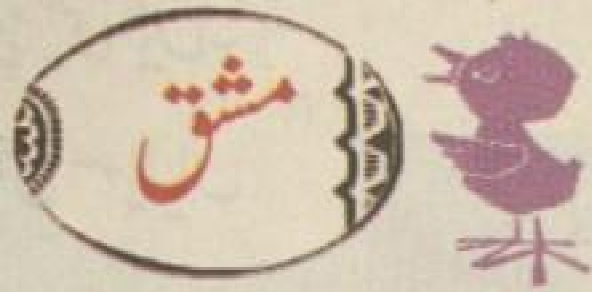


صدف نے اس کے بیٹے کا پتہ پڑھا۔ بڑھیا کے بیٹے کا گھر زیادہ دور نہ تھا۔ صدف نے کہا، "آیئے! ہم آپ کو چھوڑ آئیں"۔ فاخرہ نے بڑھیا کا ہاتھ تھام لیا اور وہ چل پڑیں۔

بڑھیا بولی: "میں گاؤں سے آئی ہوں۔ بیٹے کا



گھر ڈھونڈ رہی ہوں۔ تم دونوں بہت اچھی ہو۔ خدا تمھیں خوش رکھے"۔ اتنے میں بڑھیا کے بیٹے کا گھر آ گیا۔ بڑھیا نے دونوں کو دعائیں دیں۔ دونوں خوش خوش گھر واپس آگئیں۔



- **بتائیں :**

1. بڑھیا کے پاس کاغذ پر کیا لکھا تھا؟
2. فاخرہ اور صدف نے بڑھیا کو کہاں پہنچایا؟
3. بڑھیا نے فاخرہ اور صدف کو کیا دعا دی؟

- **آپ کیا کریں گے اگر :**

1. کوئی بزرگ سڑک پار کرنا چاہتے ہوں۔
2. کوئی ساتھی کلاس میں پنسل لانا بھول گیا ہو۔

- **دیے گئے حروف سے لفظ بنائیں، جیسے**

ا ب ج سے اب۔ بج۔ جا۔ وغیرہ۔ د س و ب

- **ان الفاظ کے الٹ بنائیں۔**

آگے۔ پاس۔ دن۔ زیادہ۔

تِتلی





ننّھی مُنّی پیاری پیاری
نیلی پیلی رنگ رنگیلی
نرم اور نازک پنکھوں والی
گھوم رہی ہے ڈالی ڈالی
یہ پھولوں کی شہزادی ہے
اس سے باغ کی آبادی ہے
نیلی پیلی لال اور چِتلی
ننّھی مُنّی پیاری تِتلی





ننّھی مُنّی	پیاری	تِتلی









اچھی اچھی باتیں



سارہ بیٹی گھر سے سکول جانے لگتی ہے تو امّی ابّو کو اللہ حافظ کہتی ہے۔ امّی ابّو بھی اسے اللہ حافظ کہتے ہیں۔ سارہ کی اس عادت سے امّی ابّو بہت خوش ہیں۔ وہ سارہ کو دعا دیتے ہیں۔

جماعت میں استانی صاحبہ سارہ سے پوچھتی ہیں: "کیا آج آپ نے کھانا کھانے کے بعد دانت صاف کیے تھے؟"۔ سارہ کہتی ہے، "جی ہاں!" استانی صاحبہ کہتی ہیں، "شاباش!"

سارہ سکول سے واپس آتی ہے۔ گھر میں داخل ہوتے ہی امّی کو السّلام علیکم کہتی ہے۔ امّی وعلیکم السّلام کہتی ہیں۔

سارہ دادا جی کو پانی کا گلاس دے رہی ہے۔ دادا جی کہتے ہیں: "بیٹی! شکریہ"۔

سارہ اپنی بڑی بہن آمنہ سے پوچھتی ہے، "باجی! کیا آپ اپنی کلاس میں اوّل آئی ہیں؟" آمنہ کہتی ہے، "جی نہیں، میں دوسرے نمبر پر آئی ہوں"۔ دادا ابّو آتے ہیں تو سارہ ادب سے کھڑی ہو جاتی ہے۔ گھر میں نرمی سے بات کرتی ہے۔ کوئی بلائے تو "جی" کہہ کر جواب دیتی ہے۔ اپنا بستہ الماری میں رکھتی ہے۔ سکول کا کام ختم کر کے ساری چیزیں اپنی جگہ پر رکھتی ہے۔ اپنے کپڑے کھونٹی پر لٹکاتی ہے۔



جی	امّی	بیٹی	کوئی	کھونٹی

- **بتائیں آپ کیا احتیاط کریں گے؟**

1. بجلی کا ٹوٹا ہوا بٹن دیکھ کر۔
2. سڑک پر پیدل چلتے ہوئے سبز بتی دیکھ کر۔
3. جلتے چولھے کے قریب بیٹھ کر۔
4. تیز دھوپ میں باہر جاتے ہوئے۔

- **الٹ الفاظ بنائیں، جیسے "آتی ہے" سے "جاتی ہے":**

پوچھتی ہے۔ کھڑی ہوتی ہے۔ جواب دیتی ہے۔ جی ہاں۔

دُھوپ اور سائے



سردی کا موسم ہے۔ صبح کا وقت ہے۔ دھوپ نکلی ہوئی ہے۔ بچّے سکول کے میدان میں جمع ہیں۔ بچے ایک دوسرے سے اپنے لمبے لمبے سایوں کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ استاد صاحب بچوں کی طرف آ رہے ہیں۔ استاد صاحب آتے ہی مسکرانے لگے۔ بولے "کس کا سایہ سب سے لمبا ہے؟" بچّوں نے رضوان کا نام لیا۔



انھوں نے رضوان سے کہا،

"آپ سورج کی طرف منہ کر لیں۔" پھر بولے





بتائیں، "آپ کا سایہ کدھر ہے ؟" اس نے اِدھر اُدھر دیکھا۔ سایہ غائب تھا۔ اس وقت سبھی بچے جواب دینے کے لیے بے چین تھے۔ جلد ہی رضوان پیچھے کی طرف مڑا۔ دیکھا تو اس کا سایہ پیچھے تھا۔ استاد نے رضوان سے پوچھا، "آپ کا سایہ سورج کی طرف بنا ہے یا اس کے الٹ"۔



رضوان : "میرا سایہ سورج کی الٹی طرف بنا ہے"۔

استاد: "ہاں! سائے سورج کی الٹی طرف ہی بنتے ہیں۔ سورج مشرق سے نکلتا ہے۔ مغرب میں چھپ جاتا ہے۔ صبح اور شام کے وقت سائے لمبے ہوتے ہیں، جیسے اس وقت تمھارے سائے۔ اس وقت گرمی کم ہوتی ہے۔ دوپہر کو سورج سر پر ہو گا۔ سائے بہت چھوٹے ہوں گے۔ گرمی بڑھ جائے گی۔ دوپہر کے

بعد سائے مشرق کی طرف لمبے ہونے لگیں گے۔ سورج سر سے پرے مغرب کی طرف ڈھلنے لگے گا۔

سورج ڈھلتے ڈھلتے چھپ جائے گا۔ پھر رات ہوگی۔ رات کو آسمان پر چاند اور تارے روشن ہوں گے۔ پھر صبح ہوگی۔ آہستہ آہستہ روشنی پھیل جائے گی۔ سورج نکلے گا۔ اللہ نے چاہا تو ہم ایسا ہی دن پھر دیکھیں گے۔"



صبح	سورج	رضوان	بچوں	انھوں

- **خالی جگہ پُر کریں۔**

دن کو ______ روشن کرتا ہے۔ (سورج، تارے)

رات کو ______ آسمان پر روشن ہوتے ہیں۔ (سورج۔ چاند۔ تارے)

- **اگر آپ منہ مغرب کی طرف کریں، تو آپ کے پیچھے مشرق ہوگا، بتائیے کہ**

1. آپ کے دائیں ہاتھ کون سی طرف ہوگی؟
2. آپ کے بائیں ہاتھ کون سی طرف ہوگی؟

- **ان الفاظ سے خالی جگہ پُر کریں:**

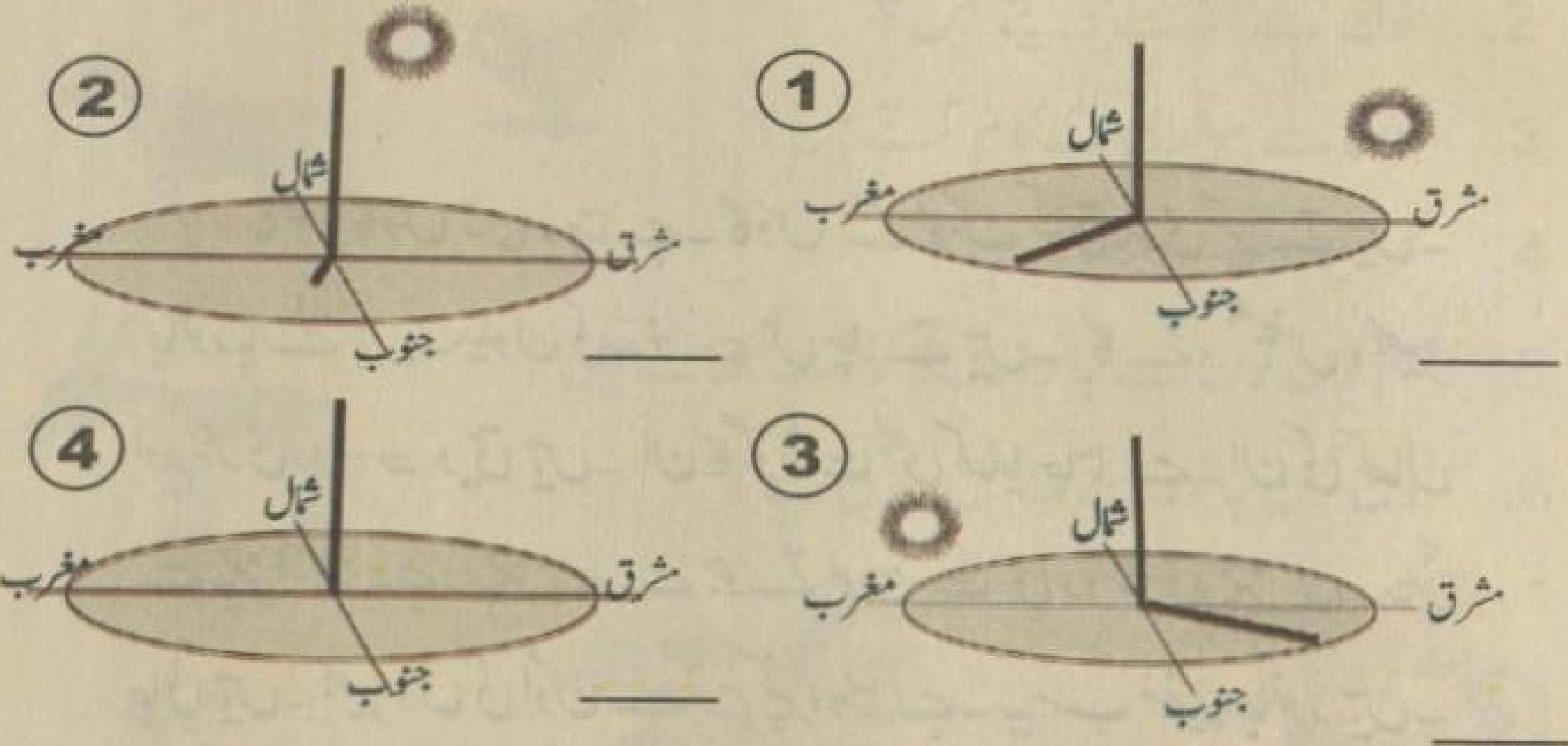
(دائیں۔ سامنے۔ بائیں۔ پیچھے)

1. صبح کے وقت مشرق کی طرف منہ کریں تو ______ سورج ہوگا۔

2. دوپہر کے بعد مشرق کی طرف منہ کریں تو ______ سورج ہوگا۔

3. مغرب کی طرف منہ کریں تو شمال ______ طرف ہوگا۔

4. مغرب کی طرف منہ کریں تو جنوب ______ طرف ہوگا۔



- **ہر تصویر ایک وقت کی طرف اشارہ کرتی ہے، بتائیں کہ**

تصویر نمبر 1 کس وقت کی طرف اشارہ کرتی ہے ؟

تصویر نمبر 2 میں کس وقت کی طرف اشارہ ہے۔؟

تصویر نمبر 3 میں کس وقت کی طرف اشارہ ہے ؟

تصویر نمبر 4 میں کس وقت کی طرف اشارہ ہے ؟

- **چاند اور سورج کی تصویریں بنائیں۔**

مُفید جانور

ناصر گاؤں میں رہتا ہے۔ گاؤں کے لوگ کھیتی باڑی کرتے ہیں۔ جانور پالتے ہیں۔ بیلوں کی مدد سے ہل چلاتے ہیں۔ گائے، بھینس، بھیڑ اور بکری دودھ دیتی ہیں۔ ان کا گوشت بھی کھایا جاتا ہے۔ ان کی کھال سے چمڑا بنتا ہے۔ چمڑے سے جوتے اور بہت سی دوسری چیزیں بنائی جاتی ہیں۔ بھیڑوں کی اُون سے گرم کپڑا بنتا ہے۔ یہ سب مفید جانور ہیں۔

ناصر کے ابّو کو گھڑ سواری کا شوق ہے۔ انھوں نے اچھے گھوڑے پال رکھے ہیں۔ گھوڑا بھی بہت مفید جانور ہے۔ سواری کے کام آتا ہے اور گدھے کی طرح بوجھ بھی اٹھاتا ہے۔ ناصر نے گھر میں مرغیاں پال رکھی ہیں۔ وہ انھیں خود دانہ پانی دیتا ہے۔ ان کا خیال رکھتا ہے۔ مرغیاں انڈے دیتی ہیں۔ ان کا گوشت بھی ہماری خوراک میں شامل ہے۔

ناصر کے کُتّے کا نام موتی ہے۔ وہ گھر کی رکھوالی کرتا ہے۔ کُتّا وفادار جانور ہے۔



- تصویریں دیکھ کر بتایئے کہ :

1. کون سے جانور دودھ دیتے ہیں ؟
2. کون سے انڈے دیتے ہیں ؟
3. کون سے سواری کے کام آتے ہیں ؟
4. کن پر بوجھ لادا جاتا ہے ؟
5. ہم کون کون سے جانوروں کا گوشت کھاتے ہیں ؟
6. اُون کس جانور سے حاصل ہوتی ہے ؟

- چمڑے سے کون کون سی چیزیں بنتی ہیں ؟
- اُون سے کون کون سی چیزیں بنتی ہیں ؟
- دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پر کریں :

بچّے نے طوطا _____ ، بچّے نے طوطے _____ (پکڑا ۔ پکڑے)

چڑیا نے انڈا _____ ، چڑیا نے انڈے _____ (دیا ۔ دیے)

بلی نے چوہا _____ ، بلی نے چوہے _____ (مارا ۔ مارے)

عابدہ نے شہر دیکھا



عابدہ گاؤں میں رہتی ہے۔ اس کے چچا ایک بڑے شہر میں پڑھاتے ہیں۔ چچا گھر آئیں تو عابدہ کے لیے کھلونے لاتے ہیں۔ کھلونوں میں چابی سے چلنے والی کار اور ہوائی جہاز اسے بہت پسند ہے۔

عابدہ اور اس کے چچا ایک دوسرے سے بہت پیار کرتے ہیں۔ چچا اسے بتاتے ہیں کہ شہر گاؤں سے بڑا ہوتا ہے۔ لوگ تیز رفتار گاڑیوں میں سواری کرتے ہیں۔ وہاں بڑی بڑی دکانیں ہیں۔ دکانوں پر بہت سے لوگ خریداری کرتے ہیں۔ یہ باتیں سن کر عابدہ شہر دیکھنے کے لیے بے چین ہو جاتی ہے۔ ایک دن چچا نے اسے شہر دکھانے کا وعدہ کر لیا۔ یہ سن کر عابدہ بہت خوش ہوئی۔



اگلے روز وہ شہر جانے کے لیے تانگے میں سوار ہوئے۔ راستے میں سامان سے لدی بیل گاڑیاں اور گدھا گاڑیاں آجا رہی تھیں۔ عابدہ نے اونٹوں اور گدھوں کو بھی بوجھ ڈھوتے دیکھا۔

وہ پکی سڑک پر تانگے سے اترے اور بس میں سوار ہو گئے۔ عابدہ کا بس میں یہ پہلا سفر تھا۔ عابدہ کو لگا کہ سڑک کے ساتھ ساتھ لگے درخت پیچھے کو بھاگ رہے ہیں۔ بس تانگے سے کہیں زیادہ تیز رفتار تھی۔ بس نے تھوڑے ہی وقت میں بہت سفر طے کر لیا تھا۔ اس سفر میں عابدہ نے ریل

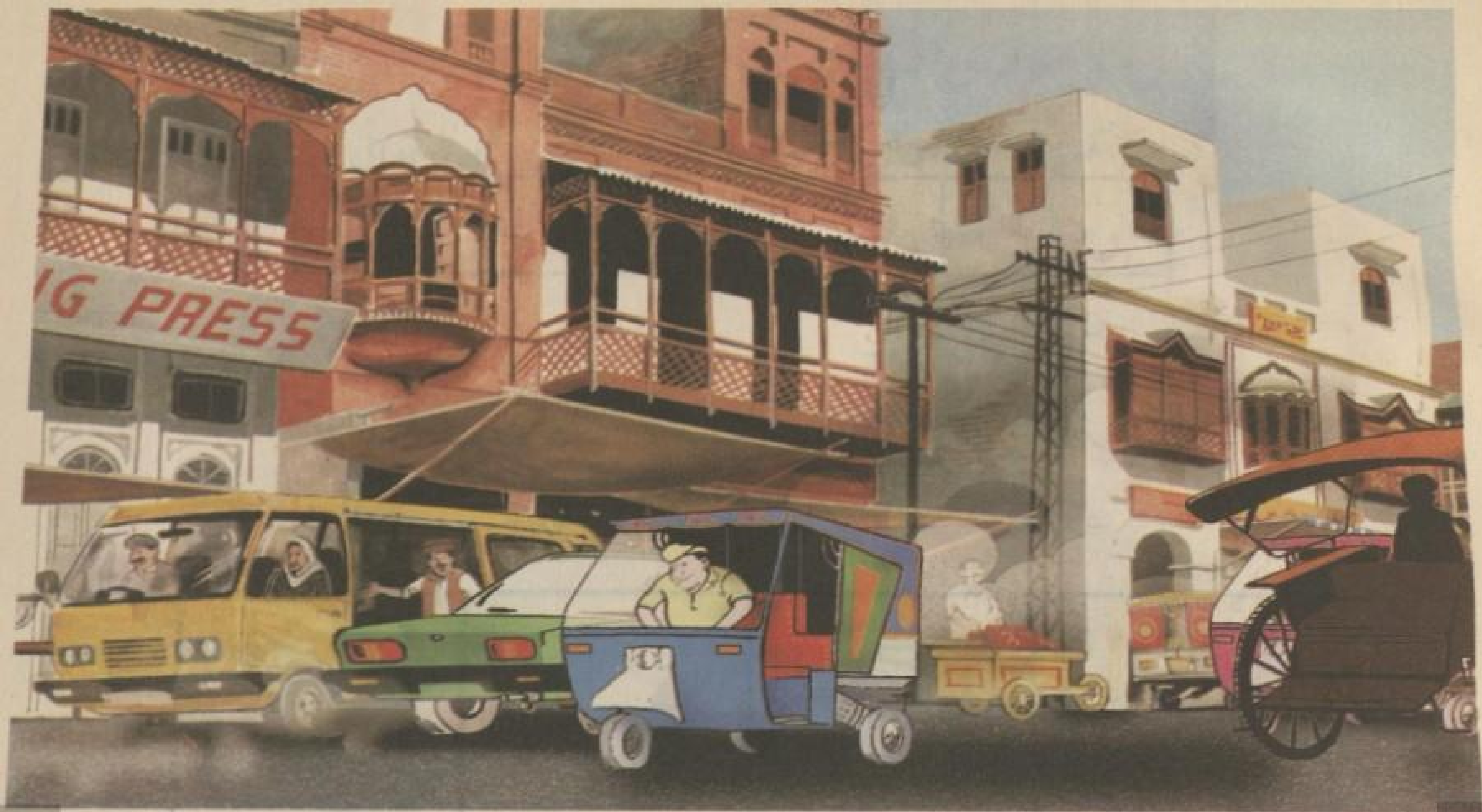




گاڑی بھی دیکھی۔ کچھ دیر ریل گاڑی بس کے برابر چلتی رہی، پھر ریل گاڑی آگے نکل گئی۔ عابدہ نے اس منظر سے بہت لطف اٹھایا۔

اب شہر نظر آنے لگا تھا۔ سفر کے اس حصّے میں وہ ہوائی اڈے کے پاس سے گزرے۔ وہاں ایک ہوائی جہاز اڑنے ہی والا تھا۔ ذرا سی دیر میں جہاز زمین سے اوپر اٹھا اور اٹھتا ہی چلا گیا۔ جلد ہی جہاز نظروں سے اوجھل ہو گیا۔ عابدہ حیران تھی اور خوش بھی۔ وہ سوچ رہی تھی کہ اصل جہاز کتنا بڑا ہوتا ہے۔ آسمان پر اڑتا ہوائی جہاز ایک پرندہ سا دکھائی دیتا ہے۔ اتنے میں وہ بس کے اڈے پر اترے اور چلنے لگے۔

عابدہ نے شہر میں ٹرک، بسیں، کاریں، موٹر سائیکل، ٹریکٹر سب کچھ



دیکھا۔ کسی گاڑی پر سامان لدا ہوا تھا اور کسی میں مسافر سوار تھے۔ شور سے کان پھٹے جا رہے تھے۔ گرد اور دُھویں میں سانس لینا مشکل ہو رہا تھا۔ بھیڑ اتنی کہ چلنا مشکل تھا۔ ایک جگہ لال بتی جل رہی تھی۔ دونوں طرف گاڑیاں رُکی ہوئی تھیں۔ جلد ہی لال بتی کی جگہ سبز بتّی روشن ہوئی۔ اس کے ساتھ ہی رُکی ہوئی گاڑیاں چل پڑیں۔

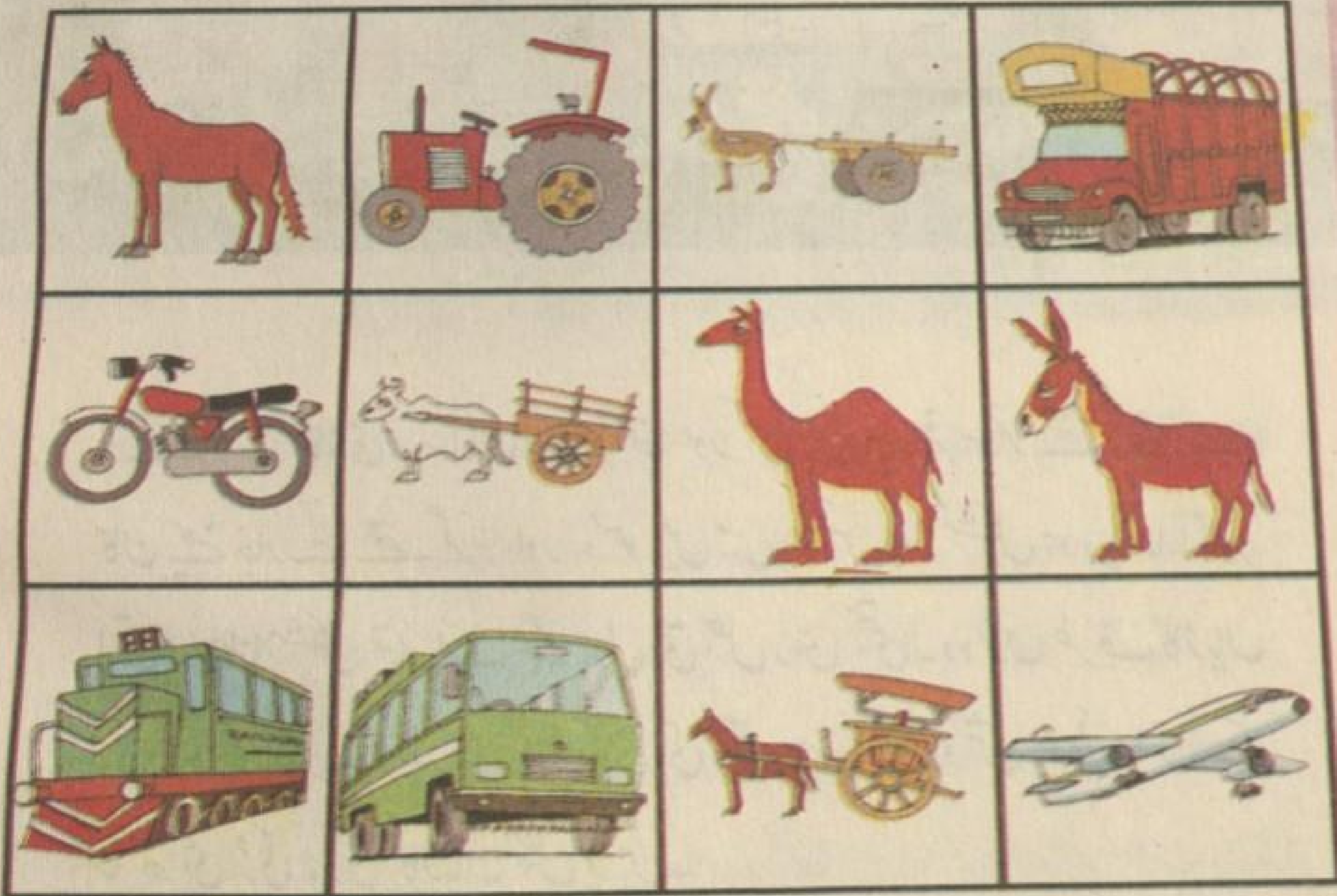
تھوڑی دیر میں عابدہ اپنے چچا کے ساتھ ایک مکان میں داخل ہو گئی۔ وہ خوش تھی کہ کل اپنے چچا کے ساتھ پورے شہر کی سیر کرے گی۔

مشق

گھر	کھلونے	بھیڑ	اوجھل	دُھوئیں

◆ پہچانیں

گدھا۔ گھوڑا۔ اونٹ۔ تانگہ۔ بس۔ ریل گاڑی۔ موٹر سائیکل۔
ہوائی جہاز۔ بیل گاڑی۔ گدھا گاڑی۔ ٹرک۔ ٹریکٹر۔



◆ بتائیے:

1. گاؤں میں عام طور پر کون سی سواریاں پائی جاتی ہیں؟
2. شہر میں عام طور پر کون سی سواریاں پائی جاتی ہیں؟

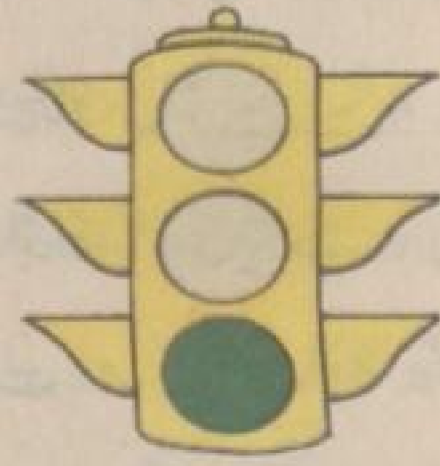
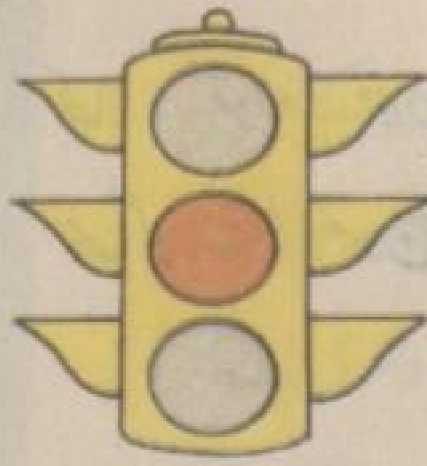
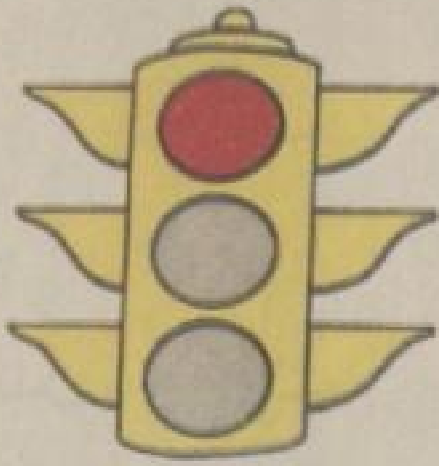
- کون سی سواری سست ہے اور کون سی تیز؟

گدھا، گھوڑا، بس، تانگہ، موٹر سائیکل، سائیکل، کار، ہوائی جہاز۔

- ایک جیسے فاصلے کے لیے کون سی سواری پر کم وقت لگے گا؟

تانگہ، بس، ہوائی جہاز۔

- بتائیں،

لال بتی پر گاڑیاں رکتی ہیں یا چلتی ہیں؟

سبز بتی پر گاڑیاں رکتی ہیں یا چلتی ہیں؟

- شور اور بھیڑ کہاں زیادہ ہوتی ہے؟

شہر میں یا گاؤں میں۔

- اُلٹ لفظ لگا کر جملہ پورا کریں۔

لال بتی پر سب گاڑیاں رُک گئیں۔ سبز بتی پر سب گاڑیاں ______ پڑیں۔

تانگہ سست رفتار سے چل رہا تھا۔ بس ______ رفتار سے چل رہی تھی۔

- کار کی تصویر بنائیے۔

دیکھو سبزی والا آیا



دیکھو سبزی والا آیا   آلو گاجر مولی لایا
اس نے یہ آواز لگائی   تازہ سبزی لے لو بھائی

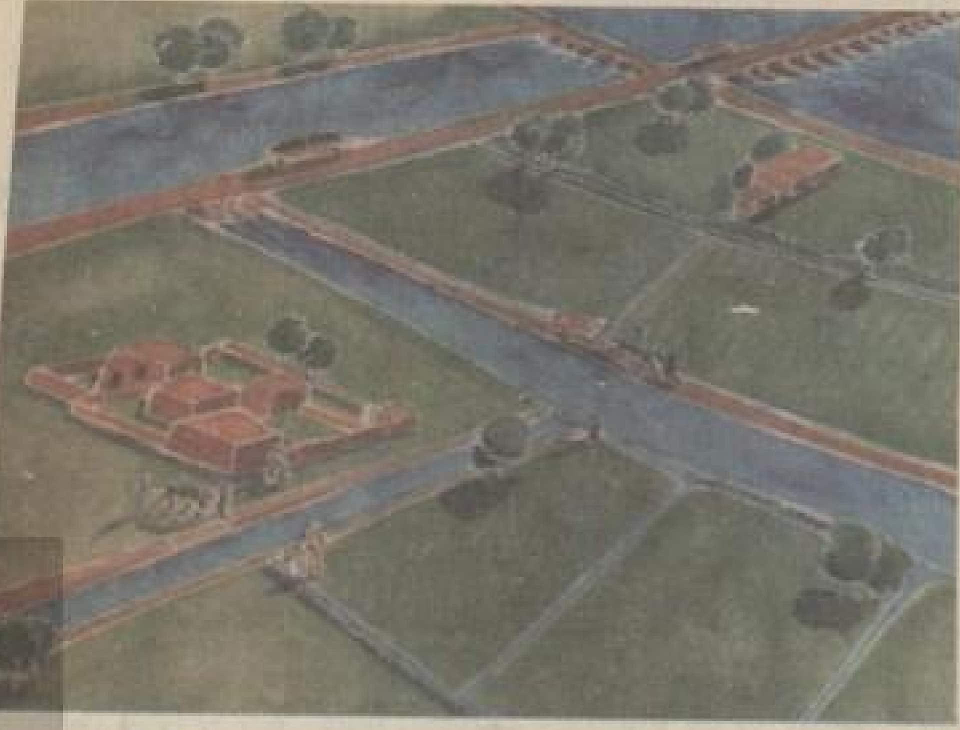
سبزی کھا کر خون بڑھاؤ
دوڑو بھاگو موج اڑاؤ

فرحت باجی پیسے لائی   رفعت کو گاجر دلوائی
دودھ میں گاجر خوب پکائی   پھر ان سب نے مل کر کھائی

مل کر ہنسنا مل کر کھانا
ذوقی جی کا ہے فرمانا

(ذوقی مظفر نگری)

پودوں کی دنیا



ثروت اور فاطمہ شہر میں رہتی ہیں۔ ان کے دادا دادی گاؤں میں رہتے ہیں۔ ایک بار ثروت اور فاطمہ اپنی امی کے ساتھ گاؤں آئیں۔ وہ دادا اور دادی سے مل کر بہت خوش ہوئیں۔ انھوں نے پہلی بار گاؤں دیکھا تھا۔

ثروت اور فاطمہ دادی، دادا سے خوب باتیں کرتیں۔ ایک دن دونوں بچیاں دادا کے ساتھ باغ کی سیر کے لیے گئیں۔ راستے میں انھوں نے سبزیوں کی بیلیں اور جھاڑیاں دیکھیں۔ کپاس اور گنے کے کھیت دیکھے۔ اِدھر اُدھر شیشم ، کیکر، بیری اور پیپل کے درخت اُگے ہوئے تھے۔ باغ میں آم، کھجور، امرود اور کیلے کے درخت نظر آئے۔ کہیں کہیں پھولوں کی کیاریاں تھیں۔ انھوں نے ایک درخت کے بارے میں پوچھا تو دادا نے بتایا:



"یہ امرود کا درخت ہے۔ اس کا قد درمیانہ ہے۔ اس کے پتے درمیانے ہوتے ہیں۔ اس کا تنا زیادہ موٹا نہیں۔ اس کی لکڑی کمزور ہے"۔ یہ سن کر بچیاں بولیں۔ "اس کا پھل تو بہت مزے کا ہوتا ہے"۔ دوسرے درخت کے بارے میں پوچھا تو دادا کہنے لگے :

"یہ کھجور کا درخت ہے۔ یہ بہت لمبا اور سیدھا ہوتا ہے۔ اس کے پتے لمبے، مضبوط اور نوکدار ہیں۔ اس کا تنا گول ہوتا ہے"۔ یہ سن کر فاطمہ بولی کہ کھجور تو ہم نے کئی بار کھائی ہے۔ لیکن اس کا درخت میں نے آج دیکھا ہے۔



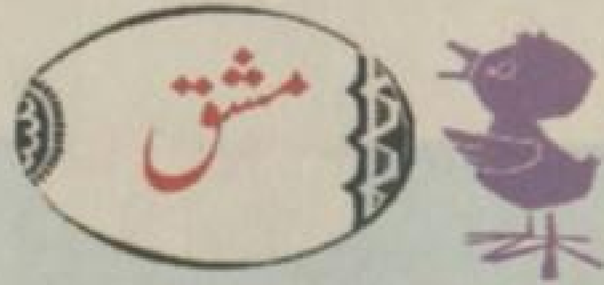
پھولوں کے قریب سے گزرے تو دادا جی نے کہا :

"یہ پھولوں کے پودے ہیں۔ ایک پودا گلاب کا ہے۔ اس کے پتے چھوٹے چھوٹے ہیں۔ اس میں چھوٹے چھوٹے کانٹے بھی ہیں۔ گلاب کے پھول بہت خوب صورت ہیں۔ اس کی خوشبو بہت اچھی ہے"۔

سیر سے واپسی پر شیشم کا بہت بڑا درخت دیکھا تو دادا جی بولے: "یہ شیشم کا درخت ہے۔ یہ لمبا اور بڑا درخت ہے۔ اس کے پتے چھوٹے ہیں۔ اس کا تنا موٹا ہے۔ یہ ہمیں سایہ دیتا ہے۔ اس کی لکڑی مضبوط ہوتی ہے۔ اس سے چارپائی، میز اور کرسیاں بنتی ہیں۔"



گنے کا کھیت دیکھا تو دادا جی کہنے لگے، "وہ گنے کا کھیت ہے۔ اس کے پودے انسان کے قد کے برابر ہیں۔ اس کے پتے لمبے اور پتلے ہیں۔ اس کی گنڈیریاں چوستے ہیں۔ اس گنے سے گڑ اور شکر بنتی ہے۔ پودے اور درخت ہمارے لیے بہت مفید ہیں۔ یہ ہمیں غذا اور پھل دیتے ہیں۔ ہمیں سایہ اور لکڑی دیتے ہیں اور یہ ہوا بھی صاف کرتے ہیں"۔



شیشم	انسان	کرسیاں	شکر	واپسی

- پہچانیں :







- بتائیے کیا فرق ہے؟

1. کپاس اور کیکر کے پتوں میں،
2. گنے اور کیلے کے تنوں میں،
3. کیلے اور پیپل کے پتوں میں۔

- سبق میں دی گئی پودوں کی تصویروں میں سب سے چھوٹے اور سب سے بڑے پتوں والے پودوں کے نام بتائیں۔
- اوپر کی تصویروں میں سب سے چھوٹے اور سب سے بڑے تنے والے پودوں کے نام بتائیں۔
- بتائیں کون سا درخت بہت لمبا ہوتا ہے؟
- ان پودوں میں کیا فرق ہے؟
- سبق میں دی گئی درختوں اور پودوں کی تصاویر کے نام کون کون سے حروف سے شروع ہوتے ہیں۔ ان ناموں کو ا ، ب ، پ ، کی ترتیب سے لکھیے۔
- پیپل کے پتے کی تصویر بنائیں۔

بُوجھو تو جانیں



تنکے چُن کر لانے والی   چُوں چُوں کر کے گانے والی
ہلکی پھلکی اور نازک سی   سر چھوٹا سا ٹانگیں پتلی
بھُورے بھُورے پر پھیلائے   اوپر نیچے ، آئے جائے
گھر کی چھت پر اس کا ہے گھر   نام بتاؤ سوچ سمجھ کر
جو کوئی اس کا نام بتائے   وہ اچھا لڑکا کہلائے



جب بھی آیا شور مچایا   آپ کو اپنے پاس بلایا
آپ نے پھر جلدی سے آکر   بات سُنی ہے کان لگا کر



جب بھی وہ مَیدان میں آئے   قدم قدم پر ٹھوکر کھائے
اُچھلے کودے دوڑے بھاگے   سب ہیں پیچھے وہ ہے آگے



ہلکی پھلکی	بھورے بھورے	پیچھے	مسجد

◆ ہر بچہ ایک ایک پہیلی یاد کرے اور کلاس میں سنائے۔

اِقراء

ا ب ت ث ج ح خ

د ذ ر ز س ش ص ض

ط ظ ع غ ف ق ک ل

م ن و ہ ء ی ے

اَ بَ تَ ثَ جَ حَ خَ دَ ذَ

رُ سُ شُ صُ ضُ طُ ظُ عُ غُ

قِ کِ لِ مِ نِ وِ ہِ ءِ یِ

وَزَنَ	دَرَسَ	حَمِدَ	عَلِمَ	کَرُمَ	



ایک دو تین چار

ایک دو تین چار
بس سے یوں نہ لٹکو یار



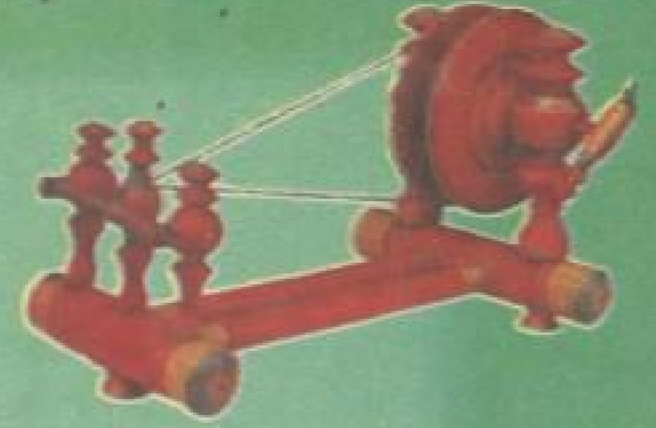
پانچ چھ سات
چلنا دائیں ہاتھ



آٹھ نو دس
دھواں نہ چھوڑے بس







قومی ترانہ

پاک سر زمین شاد باد کشور حسین شاد باد
تو نشان عزم عالی شان ارض پاکستان
مرکز یقین شاد باد



پاک سر زمین کا نظام قوت اخوت عوام
قوم ملک سلطنت پائندہ تابندہ باد
شاد باد منزل مراد

پرچم ستارہ و ہلال رہبر ترقی و کمال
ترجمان ماضی شان حال جان استقبال
سایہ خدائے ذوالجلال



تاریخ اشاعت	ایڈیشن	طباعت	تعداد اشاعت	قیمت
اکتوبر 2001ء	اوّل	ششم	18,000	11.40